21817-اصحاب کہف ہی اصحاب رقیم ہیں

سوال

کیا اصحاب کہف ہی اصحاب رقیم ہیں یا کہ وہ کوئی اور قوم ہیں ؟

پسندیدہ جواب

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{کیا تو اپنے خیال میں غار اور کتبے والوں کو ہماری نشانیوں میں سے کوئی عجیب نشانی سمجھ رہا ہے }.الکھف (9)

شیخ شنقیطی رحمہ اللہ تعالی اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں :

معلوم تو یہی ہوتا ہے کہ کہ غار اور کتبے والے ایک گروہ ہے جس کی اضافت دو چیزوں کی طرف کی گئ ہے جن میں سے ایک کا دوسرے پر عطف ہے ، اور جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ اصحاب کہف ایک گروہ اور اصحاب رقیم (کتبے والے) اور گروہ ہے تو یہ صحیح نہیں ۔

اللہ تبارک وتعالی نے اس سورۃ میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اصحاب کہف کا قصہ تو بیان کیا ہے لیکن اصحاب رقیم کے متعلق کچھ بھی ذکر نہیں کیا اور پھر یہ بھی خلاف واقع بات ہے کہ کچھ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ اصحاب کہف وہ تین اشخاص تھے جو کہ غار میں گئے تو ایک چٹان کی وجہ سے ان پر غار کا دھانہ بند ہو گیا اور انہوں نے اپنے اعمال صالحہ کو وسیلہ بنا کر اللہ تعالی سے دعا مانگی ۔

وہ تین یہ ہیں والدین کے ساتھ نیکی اور احسان کرنے والا ، عفت و عصمت اختیار کرنے والا ، اور تاجر ، ان کا قصہ معروف مشہور ہے اور صحیح بخاری میں ثابت ہے ، لیکن اس آیت کی تفسیر میں کہنا کہ اس سے یہی مراد ہیں یہ کہنا تو بہت ہی بعید ہے ۔

آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ اصحاب کہف کے نام اور زمین میں کہاں تھے اس کے بارہ میں قرآن مجید نے جو کچھ بیان کیا ہے اس سے زائد نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ بھی ثابت نہیں ، اور مفسرین نے اس کے بارہ میں بہت سے اقوال بیان کیے ہیں جو سب کے سب اسرائیلی روایات ہیں جن کے پایہ ثبوت نہ پہنچنے کی بنا پر ہم نے انہیں بیان نہیں کیا ۔

واللہ تعالی اعلم .